روزنامہ

CPL 61

# الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 4- فروری 2000ء - 26 شوال 1420 ہجری - 4- تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 29

## سچائی بنیادی حکم ہے

ابوسفیان کی ایک طویل روایت میں درج ہے کہ قیصر روم ھرقل نے مجھ سے پوچھا کہ مدعی نبوت (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں کیا تلقین کرتا ہے تو میں نے کہا۔ وہ کہتا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور باپ دادا کے عقائد ترک کر دو۔ اور وہ ہمیں نماز' سچائی' پاکیزگی اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔

(صحیح بخاری باب بدء الوحی)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچے بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں مگر میں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خداتعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں بھی ایک لفظ بھی مجھے جھوٹ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خداتعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی شخص سچ بولنے کی جرأت نہ کرے اور خداتعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جاوے۔ راستباز تو زندہ ہی مرجاویں۔

اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے اور کسی اور جھوٹ کی ہوتی ہے۔ خداتعالیٰ کے پاس تو ان کی بدیوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پا لیتے ہیں۔

میرے ایک استاد گل علی شاہ بٹالے کے رہنے والے تھے۔ وہ شیر سنگھ کے بیٹے پرتاپ سنگھ کو بھی پڑھایا کرتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ شیر سنگھ نے اپنے باورچی کو محض نمک مرچ کی زیادتی پر بہت مارا تو چونکہ وہ بڑے سادہ مزاج تھے انہوں نے کہا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا۔ اس پر شیر سنگھ نے کہا۔ مولوی جی کو خبر نہیں۔ اس نے میرا سو بکرا کھایا ہے اسی طرح پر انسان کی بدکاریوں کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے اور وہ کسی ایک موقعہ پر پکڑا جا کر سزا پاتا ہے جو شخص سچائی اختیار کرے گا' کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو اس لئے کہ وہ خداتعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خداتعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 638-639)

## ڈاکٹر شمس الحق طیب کے قتل کی تفتیش کو غلط رنگ دینے کی ایک گھناؤنی سازش

(ترجمان جماعت احمدیہ)

ربوہ (پ ر) فیصل آباد کے ایک مقامی اور بعض دیگر اخبارات میں شائع ہونے والی یہ خبر کہ معروف سرجن ڈاکٹر شمس الحق طیب کو ان کی اہلیہ نے مذہبی اختلاف کی بناء پر کرائے کے قاتلوں سے قتل کروایا سراسر بے بنیاد اور پولیس کی تفتیش کو غلط رخ دینے کی ایک گھناؤنی سازش ہے۔

یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ایک پریس ریلیز میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت دشمن عناصر نے ایک نہایت ہی قابل اور خالص پیشہ ور سرجن کو قتل کر کے امن عامہ اور ڈاکٹروں کے لئے احساس عدم تحفظ کی صورت پیدا کر دی ہے۔ پولیس کیونکہ اس گھناؤنے قتل کی تفتیش میں کافی سنجیدہ نظر آ رہی ہے اس لئے امن دشمن عناصر پریس کے ذریعے بے بنیاد پروپیگنڈہ کر کے اس تفتیش کو غلط رخ دینا چاہتے ہیں تا کہ پولیس اصل قاتلوں تک نہ پہنچ سکے۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ یہ بات انتہائی مضحکہ خیز ہے کہ ڈاکٹر صاحب اپنے آبائی مذہب سے روگردانی کر رہے تھے۔ وہ ایک مخلص اور گہری ہمدردی رکھنے والے انسان تھے۔ جس کی تمام ڈاکٹر برادری گواہ ہے۔ اور اس بناء پر بیوی کا کرائے کے قاتلوں سے قتل کروانے کا الزام ایک نہایت بھونڈی اور شرانگیز سازش ہے۔

دراصل یہ سازش دوطرفہ ہے ایک تو اس سے تفتیش کا رخ بدلنا مقصود ہے تا کہ عوام اور متعلقہ اداروں کی اس قتل کی تفتیش سے توجہ بدل جائے دوسری ان کی اہلیہ اور چھوٹے چھوٹے بچے جو پہلے ہی غم زدہ ہیں ان کو مزید ہراساں کرنے کی جسارت ہے تا کہ وہ اس کیس کی پوری طرح پیروی نہ کر سکیں۔ اور قاتل پوری آزادی سے دندناتے رہیں۔

## انسانی اخلاق کا بنیادی حصہ سچائی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اس زمانہ میں سب سے بڑی ضرورت سچائی کی ہے۔ انبیاء نے اس پر خاص زور دیا ہے۔ اور انسانی اخلاق کا یہ ایک بنیادی حصہ ہے۔ سچائی اور راستی پر کوئی ایسا وقت نہیں آیا۔ جب اس کی ضرورت نہ سمجھی گئی ہو بلکہ کفار کے نزدیک بھی یہ چیز بڑی قیمتی سمجھی جاتی تھی۔ اور شاید ہی کسی زمانہ میں اسے ترک کرنا جماعتی اور سیاسی طور پر تسلیم کیا گیا ہو۔ مگر اس زمانہ میں سیاسی اور قومی مفاد کے لئے جھوٹ کو جھوٹ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ بلکہ اسے ایک نہایت ضروری چیز قرار دیا جاتا ہے اور یہ مرض اس قدر پھیل گیا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں لوگ بڑے اطمینان کے ساتھ قسمیں کھا کھا کر جھوٹ بولتے ہیں۔ اور ساتھ ہی اس بات پر ناراض بھی ہوتے ہیں۔ کہ ہمارے اس جھوٹ کو سچ تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا۔ عدالتوں میں پہلے یہ رواج تھا۔ کہ گواہ کے ہاتھ میں قرآن کریم دے کر اس سے قسم لیتے تھے۔ اور اس کا مطلب

باقی صفحہ 2 پر

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

## جمعہ 4- فروری 2000ء

5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-50 a.m. چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس نمبر7
6-00 a.m. لقاء مع العرب-
7-10 a.m. حضور سے اطفال کی ملاقات (26-مارچ 2000ء)
8-05 a.m. MTA لائف سٹائل
8-35 a.m. اردو کلاس
9-35 a.m. عربی سیکھیں- سبق نمبر28
9-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر92
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-50 a.m. چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس نمبر7
12-00 p.m. کوئز- تاریخ احمدیت- نمبر25
12-30 p.m. سرائیکی پروگرام- حضور کا خطبہ جمعہ فرمودہ 29- جنوری 1999ء
1-40 p.m. لقاء مع العرب- نمبر234
2-55 p.m. اردو کلاس
3-50 p.m. انڈونیشین سروس- تلاوت، حدیث اور مزید پروگرام-
4-25 p.m. بنگالی سروس- جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف-
5-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
6-00 p.m. خطبہ جمعہ- براہ راست-
7-00 p.m. ڈاکومنٹری- "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
7-30 p.m. مجلس عرفان-
8-30 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر12- جز دوم
10-00 p.m. جرمن سروس- "قرآن اور بائبل"

## ہفتہ 5- فروری 2000ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب-
1-35 a.m. بیلجیئن پروگرام- چلڈرنز کلاس نمبر19-
2-40 a.m. ڈاکومنٹری "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
2-45 a.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 4- فروری 2000ء
3-55 a.m. مجلس عرفان- حضور اردو بولنے والے دوستوں کے ساتھ-
5-05 a.m. تلاوت- حدیث- خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-10 a.m. لقاء مع العرب-
7-10 a.m. ہفتہ وار جائزہ-
7-20 a.m. خطبہ جمعہ- فرمودہ 4- فروری 2000ء
8-20 a.m. اردو کلاس-
9-25 a.m. کمپیوٹر- سب کے لئے جز نمبر35
9-55 a.m. مجلس عرفان 3- دسمبر 1999ء
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- جائزہ- خبریں-
12-05 p.m چلڈرنز کارنر-
12-35 p.m. ماریشین پروگرام-
1-25 p.m. ڈاکومنٹری- "کینیڈا کے خوبصورت مقامات"
1-55 p.m. لقاء مع العرب- 3- فروری 2000ء
2-55 p.m. اردو کلاس-
4-00 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
5-40 p.m. ڈینش سیکھیں- نمبر12
6-05 p.m. مجلس عرفان 5- نومبر 1999ء
7-05 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. چلڈرنز کلاس- 5- فروری 2000ء
9-10 p.m. کوئز- خطبات امام-
9-45 p.m. حکایات شیریں- کہانی نمبر11-
9-55 p.m. جرمن سروس-

## اتوار 6- فروری 2000ء

12-45 a.m لقاء مع العرب- نمبر235 17- دسمبر 1996ء
1-55 a.m. "دینی تعلیمات کی فلاسفی" نمبر12
2-25 a.m. چلڈرنز کلاس-
3-25 a.m. مجلس عرفان
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-45 a.m. کوئز خطبات امام-
6-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر235 17- دسمبر 1996ء
7-10 a.m. کینیڈین آفاق- متفرق پروگرام-
8-10 a.m. اردو کلاس
9-15 a.m. سیرت النبی ﷺ
9-25 a.m. ڈینش سیکھیں-
9-55 a.m. حضور سے بچوں کی ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت- سیرت النبیؐ- خبریں-
12-10 p.m. کوئز خطبات امام-
12-35 p.m. مجلس عرفان
1-50 p.m. لقاء مع العرب-
2-50 p.m. اردو کلاس
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
5-40 p.m. چینی زبان سیکھیں-
6-10 p.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 4- فروری 2000ء
7-10 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. جرمن بولنے والے دوستوں سے ملاقات-
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-

## سوموار 7- فروری 2000ء

12-40 a.m لقاء مع العرب- نمبر236
1-45 a.m. البانین پروگرام- "دین کا تعارف" حصہ دوم
2-20 a.m. درس القرآن کلاس نمبر18
3-55 a.m. جرمن دوستوں سے ملاقات-
5-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر236
7-10 a.m. ڈاکومنٹری-
8-00 a.m. اردو کلاس-
9-15 a.m. چینی زبان سیکھیں-
9-55 a.m. حضور سے ملاقات- (انگریزی زبان)
11-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-05 p.m درس القرآن- 22- فروری 1995ء
1-30 p.m. لقاء مع العرب- نمبر236
2-40 p.m. اردو کلاس- نمبر183
3-55 p.m. انڈونیشین سروس- خطبہ جمعہ-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
5-35 p.m. نارویجین زبان سیکھیں- سبق نمبر50
6-00 p.m. حضور کی فرنچ دوستوں سے ملاقات-
7-00 p.m. بنگالی سروس-
8-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر93-
9-15 p.m. چلڈرنز کارنر-

## منگل 8- فروری 2000ء

12-10 a.m لقاء مع العرب- نمبر237
1-15 a.m. ترک پروگرام-
1-45 a.m. دینی تعلیمات-
2-25 a.m. حضور سے ملاقات-
3-25 a.m. نارویجین سیکھیں- سبق نمبر50
3-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر93
5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر237
7-20 a.m. MTA سپورٹس- فٹ بال فائنل-
8-00 a.m. اردو کلاس- نمبر185
9-15 a.m. نارویجین سیکھیں-
9-55 a.m. حضور کی فرنچ دوستوں سے ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-05 p.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ-
1-05 p.m. دینی تعلیمات- "حجۃ اللہ"
1-50 p.m. لقاء مع العرب- نمبر237
2-55 p.m. اردو کلاس-
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
5-40 p.m. سویڈش زبان سیکھیں- سبق نمبر35-
6-00 p.m. حضور سے ملاقات (بنگالی)
7-00 p.m. بنگالی سروس-
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر63
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس نمبر8
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
11-30 p.m اردو کلاس- نمبر186

بقیہ صفحہ 1

یہ ہوتا تھا کہ قرآن کریم میں جو وعید نازل ہوئے ہیں انہیں مد نظر رکھتے ہوئے میں قسم کھاتا ہوں- اور اگر میری قسم جھوٹی ہو تو مجھ کو وہ وعید اور سزائیں مجھے ملیں- لیکن ان گواہوں میں سے کئی ایسے ہوتے تھے- جو قسم کھا کر بھی جھوٹ بولتے تھے- مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم جو ہمارے بڑے بھائی تھے- اور ای- اے- سی تھے وہ اپنا تجربہ سنایا کرتے تھے کہ جتنا کوئی قرآن کریم ہاتھ میں لے کر جوش سے گواہی دیتا تھا میرے تجربہ میں اتنا ہی وہ جھوٹا ہوتا تھا- وہ ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے- کہ ایک شخص جو میرا اچھا واقف تھا- اس کا مقدمہ میرے سامنے پیش ہوا- وہ کہنے لگا- مجھے کوئی اور تاریخ دی جائے کیونکہ جو گواہ میں نے پیش کرنے تھے وہ فلاں فلاں وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے- میں نے ہنس کر کہا- میں تو تمہیں عقلمند اور ہوشیار آدمی خیال کرتا تھا- لیکن اب میری طبیعت پر یہ اثر ہوا ہے کہ تم بیوقوف ہو- وہ کہنے لگا- کیوں؟ میں نے کہا گواہوں کے لئے جگہ اور وقت کی کیا ضرورت ہے- اگر تمہاری جیب میں کچھ ہے تو روپیہ اٹھنی دے کر بعض آدمی گواہی کے لئے لے آؤ- چنانچہ وہ باہر چلا گیا- اور عملی طور پر تھوڑی دیر میں ہی کچھ گواہ لے آیا- گواہی لیتے ہوئے میں ہنستا بھی جاؤں اور مذاق بھی کرتا جاؤں- وہ لوگ قرآن کریم سر پر رکھ کر اور قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ واقعہ یوں ہوا ہے- حالانکہ تھوڑی دیر ہوئی میں نے خود مدعی کو اس غرض کے لئے باہر بھیجا تھا کہ وہ کچھ دے دلا کر چند گواہ لے آئے- جب وہ گواہی دے چکے تو میں نے انہیں پکڑا اور کہا تم بڑے کذاب ہو- تمہیں واقعہ کا علم ہی نہیں لیکن محض چند ٹکوں کی وجہ سے تم اتنا جھوٹ بول رہے ہو کہ قرآن کریم کی بھی پرواہ نہیں کرتے- اب جس قوم کی یہ حالت ہو اس کا یہ کہنا کہ ہم کامیاب کیوں نہیں ہوتے یہ بالکل غلط بات ہے- دنیا میں وہی قومیں جیتا کرتی ہیں جن میں صداقت ہوتی ہے-

("مشعل راہ" 703-702)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی

# اطفال سے ملاقات

ریکارڈنگ 14-نومبر 99ء

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

س:- میں خدا سے کیا دعا کروں کہ وہ مجھے ماں باپ کا کہنا ماننے کی توفیق دے۔

ج:- یہی دعا کرو جو تم کہہ رہے ہو۔ اور کیا دعا ہو گی اس کی۔ اللہ میاں مجھے کہنا ماننے کی توفیق دے جب دعا مانگو تو کوشش بھی کرنی ہو گی یہ تو نہیں کہ سارا دن ماں باپ کو تنگ کرو اور رات کو دعا مانگا کرو۔ جب دعا مانگتے ہو تو پہلا اثر تو دل کا ہوتا ہے۔ اگر سچے دل سے دعا مانگی تو خود بخود تمہیں توفیق مل جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے بچے سے استفسار فرمایا؟ کیا تم اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہو؟

بچے نے جواب دیا۔ کبھی کبھی

حضور نے فرمایا:۔ جب کبھی کبھی مانتے ہو تو پھر دعا کیسی۔ دعا کرو اللہ میاں مجھے ہمیشہ ماں باپ کی بات ماننے کی توفیق دے۔ پھر جب خیال آئے کہ نافرمانی کرنی ہے اسی وقت اپنی دعا یاد کر لیا کرو۔

س:- حضور آپ نے کتنی کتابیں لکھی ہیں۔ ان کتابوں میں آپ کی سب سے پسندیدہ کتاب کونسی ہے۔؟

ج:- جو میں نے کتابیں لکھیں ہیں۔ ساری لکھی نہیں ہیں۔ خطبات جو ہیں ان کی کتابت ہوتی ہے۔ ان کی کتابیں بن جاتی ہیں۔ خاص طور پر جلسے وغیرہ کی تقریریں اور لکھے خطبات اکٹھے کئے جائیں اور ان کو کتاب بنایا جائے تو بہت بڑی کتاب بن جائے گی۔ لیکن مجھے جو اپنی کتاب پسند ہے۔ وہ Revolution انگریزی والی ہے کیونکہ اس میں میں نے اپنی زندگی کے تجربات کا نچوڑ پیش کر دیا ہے۔ ساری زندگی میں جو مجھ سے مختلف سوال ہوئے ان کے جوابات ذہن میں آتے رہے وہ میں نے اکٹھے کر دیئے ہیں اس کتاب میں۔

س:- حضور جب آپ چھوٹے تھے تو کیا آپ نے کبھی سوچا تھا کہ آپ بڑے ہو کر خلیفۃ المسیح ہوں گے؟

ج:- کبھی نہیں سوچا تھا وہم و گمان بھی کبھی نہیں کیا تھا۔

س:- حضور میں تحریک وقف نو میں شامل ہوں۔ وقف نو بچوں کو کون سے شعبے میں دلچسپی لینی چاہئے۔ مجھے حساب اور سائنس کے مضمون پسند ہیں۔؟

ج:- بس اسی میں دلچسپی لیں۔ ہر وقف نو والوں کو ہم یہی کہتے ہیں کہ جس میں دل لگتا ہو اور جس کے مطابق دماغ اللہ میاں نے بنایا ہو اسی شعبے میں دلچسپی لو جب بڑے ہو جاؤ گے تو اس حصہ میں جماعت کی جو خدمت ہو سکتی ہو وہ کرنا۔

س:- جب گھڑیاں نہیں ہوتی تھیں تو لوگوں کو کیسے پتہ چلتا تھا کہ کیا وقت ہوا ہے؟

ج:- اصل میں گھڑیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں پرانے زمانے میں دھوپ گھڑی ہوا کرتی تھی دھوپ کے آنے جانے سے بدلنے سے سایہ لمبا ہوتا تھا یا کم ہوتا تھا۔ ویسے بھی چوبیس گھنٹے کے دن کا تو سب کو پتہ تھا۔ اندازہ لگا لیا کرتے تھے۔ لیکن گھڑی کسی نہ کسی شکل میں ضرور موجود ہوتی تھی۔

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں وقت کی باتیں ہوتی ہیں پہلے زمانے میں بھی وقت کی باتیں ہوتی تھیں۔ اصل میں بارہ گھنٹے کا دن اور بارہ گھنٹے کی رات یہ بیلنس (Balance) قائم رکھنا چاہئے۔ اس کے مطابق وقت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ وقت کا اصل اندازہ تو سورج سے اور روشنی سے ہوتا ہے۔ سائے کی طرف دیکھو۔

جب پو پھٹتی ہے صبح کی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ وقت کے اندازے لگانے کے لئے اللہ میاں نے چاند سورج کو بنایا ہوا ہے۔

س:- حضور ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟

ج:- روزہ اللہ میاں نے فرض کیا ہوا ہے۔ دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہیں سب میں روزے کی کوئی نہ کوئی شکل موجود ہے۔ کوئی بھی مذہب ایسا نہیں جس میں روزہ کسی نہ کسی شکل میں نہ ہو۔ قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا ہے۔

روزہ ہم اللہ کی رضا کی خاطر رکھتے ہیں۔ ایک تو یہ بات ہے۔ دوسرے یہ کہ روزے سے بھوک کا احساس ہوتا ہے ورنہ امیر لوگوں کو پتہ ہی نہ لگے کہ بھوک کیا ہوتی ہے؟ جب امیر لوگ روزے رکھتے ہیں اور بھوک سے تڑپتے ہیں تو پھر ان کو اپنے غریب بھائیوں کا بھی خیال آتا ہے پانی کی بھی قدر پیدا ہوتی ہے۔ روزے کے بہت فوائد ہیں اور صحت کے لئے بھی اچھا ہے۔

س:- رسول کریم ﷺ کھجور سے روزہ کیوں کھولتے تھے؟

ج:- رسول اللہ ﷺ کو کھجور پسند تھی اور عربوں میں تو ویسے رواج زیادہ کھجور ہی کا تھا اور دوسرے یہ بات یاد رکھو کہ کھجور کے اندر غذائیت بڑی ہوتی ہے بہترین چیز ہے روزہ کھولنے کے لئے دودھ اور کھجور۔ ہم بھی اس سنت کو پورا کرنے کے لئے جب بھی روزہ کھولیں پہلے کھجور سے کھولتے ہیں۔

س:- انگلستان میں ایک جگہ کا نام ہے Stone Hundges جہاں ایک دائرے میں کئی جگہ اونچے پتھر نصب ہیں۔ جو پرانے زمانے کے بتائے گئے ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ان میں کوئی راز چھپا ہوا ہے۔ حضور آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

ج:- کوئی راز نہیں چھپا ہوا۔ پرانے زمانے میں' پرانے زمانے کی تہذیب تھی۔ اگر کوئی راز چھپا ہوا ہے تو صرف یہ ہو سکتا ہے کہ پرانے زمانے میں مثلاً بت پرست تھے Stone Hundges بت بنائے گئے ہوں۔ لیکن کسی کو اس کا پتہ نہیں۔ گپیں مارتے ہیں لوگ۔

س:- کیا رسول پاک ؐ نے کہا تھا کہ میرے اتنے سال بعد مسیح موعود آئیں گے؟

ج:- مسیح موعود کے متعلق پیشگوئی تھی کہ کب پیدا ہوں گے۔ کب ظاہر ہوں گے وہ چاند سورج کا گرہن ہے۔ چاند سورج کا گرہن سوائے مسیح موعود کے کسی مہدی کے دعوے دار کے حق میں پورا نہیں ہوا۔ اور ہوا کب ہے؟ 1894ء میں پھر 1895ء میں امریکہ میں بھی ہوا۔ چاند سورج کے گرہن میں وقت کی پیشگوئی خود بخود ساتھ ہو جاتی ہے۔ جب اور کسی مہدی کے زمانے میں اس طرح چاند سورج گرہن نہیں لگا تو اس کا مطلب ہے مسیح موعود کا زمانہ بھی اسی پیشگوئی کے اندر بیان ہو گیا ہے۔

س:- حضور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہوں اس قت میری عمر بارہ سال ہے اس وقت مجھے سب سے زیادہ توجہ کس بات پر دینی چاہئے۔

ج:- بارہ سال کی عمر میں بچے عموماً جوان ہو جاتے ہیں یا جوان سمجھے جاتے ہیں۔ جوانی کے متعلق ہر ملک کا قانون الگ الگ ہے۔ لیکن عام قاعدہ یہی سمجھا جاتا ہے کہ بارہ سال تک جوان ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے بارہ سال کی اہمیت یہ بیان کی ہے کہ بارہ سال کی عمر میں نماز روزے کے متعلق کوئی زبردستی نہیں کرنی چاہئے۔ ماں باپ بعض دفعہ مارتے ہیں۔ مارنا وہ بالکل بند کر دیں۔ جو تربیت کرنی ہے پہلے کے دور میں کر لیں سات سال سے دس سال تک پیار سے سمجھائیں۔ اس کے بعد پھر تھوڑا تھوڑا بے شک دس سے بارہ سال کے درمیان معمولی سی بدنی سزا بھی دے دیں۔ مگر بارہ سال کے بعد بچے کا معاملہ خدا پہ چھوڑ دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ماں باپ کو جواب دہ نہیں بلکہ اللہ کو جواب دہ ہے۔ بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ اس لئے اس ذمہ داری کو سمجھو کہ تمہارے نماز روزے کا حساب اب ماں باپ سے نہیں اللہ سے ہو گا۔

س:- دنیا کے مختلف حصوں میں لوگوں کی شکلوں اور جسامت میں فرق کیوں ہو جاتا ہے سارے انسان ایک ہی طرح کے کیوں نہیں ہوتے؟

ج:- سارے ایک طرح کے ہوں تو کس کس چیز میں ایک طرح کے ہوں گے جسامت میں شکل میں؟ اگر ایک بات کرنی ہے۔ تو پھر تو تم پہلے یہ کہا کرو کہ سارے جسم ایک جیسے ہوں۔ پھر دوسری بات یہ ہو گی کہ پھر شکل میں کیوں فرق ہے۔ پھر شکلیں ایک جیسی ہوں گی۔ تو پھر ایک دوسرے کو پہچانیں گے کس طرح؟ سارے ایک شکل کے ہو جائیں گے۔ اب جو چینی شکل ہے سب کی چینی شکل ہو گی۔ جاپانی شکل ہے تو سب کی جاپانی شکل ہو گی۔ تو اللہ میاں نے یہ تنوع رکھا ہوا ہے تاکہ رنگ رنگ کے پھول ہوں۔ اور پھر ہر ایک کا الگ مزہ الگ خوشبو الگ مہک اور الگ رنگ ہو۔ لوگوں کے الگ الگ ہونے میں ایک حسن ہے' گلدستے ہیں۔ جس طرح بعض دفعہ مختلف پھول سجاتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا میں چمن بنایا ہوا ہے انسانوں کا۔

س:- حضور میں کچھ ہی دنوں میں پاکستان جا رہا ہوں۔ آپ کے خیال میں پاکستان کی سب سے خاص بات یا چیز کیا ہے۔؟

ج:- ربوہ۔ ربوہ جائیں اور دیکھیں کہ کتنا فرق ہے۔ جتنے لوگ جاتے ہیں مجھے خط بھی لکھتے ہیں واپس آ کے کہتے ہیں کہ ہم نے سارا پاکستان پھر کے دیکھا ہے۔

ربوہ میں باوجود اس کے کہ حکومت کا دخل بہت ہے لیکن جو امن ربوہ میں ہے وہ کسی اور شہر میں نہیں ہے۔ ایک سکون ہے خوبصورتی ہے۔ باوجود اس کے کہ ویرانہ ہوا کرتا تھا۔ سرسبز درخت' وہاں بے حد ہیں اور بعض جگہ تو لوگوں نے خوب کیاریاں اور خوب پارکیں بنائی ہوئی ہیں۔ ربوہ جائیں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ اگر کوئی جنت نظیر شہر پاکستان میں ہے تو ربوہ ہی ہے۔

س:- پیارے آقا میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی نماز تہجد کا ارادہ کر کے سوئے اور اس کی آنکھ نماز فجر سے تھوڑی دیر پہلے کھلے تو کیا اس وقت پڑھے جانے والے نوافل تہجد کا درجہ رکھتے ہیں۔

ج:- نہیں' تہجد کا اپنا وقت ہوتا ہے تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے نوافل پڑھ لیں نوافل کا ثواب ہو جاتا ہے ہو سکتا ہے وہ اللہ میاں کے نزدیک تہجد کے برابر بھی ہو جائیں۔

س:- لیلۃ القدر کیا ہوتی ہے؟

ج:- لیلۃ القدر کے تو کئی معانی ہیں۔ سب سے بڑی لیلۃ القدر تو وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ظاہر ہوئی۔ خود رسول اللہ ﷺ لیلۃ القدر کے زمانے میں آئے تھے۔ سب سے بڑی قدر کی رات جس میں قرآن کریم نازل ہوا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ دنیا میں تشریف لائے اور اندھیری راتوں کو دن میں بدل دیا۔ پہلا معنی تو میں ہمیشہ یہی کرتا ہوں کہ وہ لیلۃ القدر تھی۔

دوسرے لیلۃ القدر وہ ہے جو ہر شخص کی زندگی میں آتی ہے۔ کہتے ہیں لوگ کہ رمضان کے آخری عشرے میں ستائیسویں رات کو یہ ہوتی ہے۔ حالانکہ ستائیس ضروری نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ آخری عشرے میں اکیس تاریخ سے شروع ہو کر انتیس تک تلاش کرو' لیلۃ القدر کو۔ مطلب ہے کہ تہجد میں اٹھ کے خوب زور لگاؤ اگر تمہاری قسمت اچھی ہے تو تمہیں لیلۃ القدر مل جائے گی۔ اور وہ دن بتایا کیوں نہیں۔ ایک دن نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک کے دل کی کیفیت الگ الگ ہوا کرتی ہے۔ کسی کی لیلۃ القدر اکیس کو ہو جاتی ہے کسی کی انتیس کو ہو جاتی ہے' یا بیچ میں کسی وقت۔ ہر شخص کا اپنے دل کا حال بدلتا رہتا ہے۔ جس کو زیادہ مزا آ جائے نمازمیں اور تہجد میں اور دعائیں اس کو لگتا ہو کہ قبول ہو رہی ہوں اس کی تو لیلۃ القدر ہو گئی۔

اس کی علامت کیا ہے۔ پلی بات ہو کہ ہاں لیلۃ القدر یہ ہے پھر ساری زندگی وہ نیک رہتا ہے جس کی لیلۃ القدر ایک دفعہ آ جائے وہ پھر مٹتی نہیں ہے۔ ہمیشہ کے لئے پھر وہ نیک کاموں میں لگ جاتا ہے۔

س:۔ حضور آپ اردو' انگلش' پنجابی اور عربی کے علاوہ اور کتنی زبانیں جانتے ہیں۔

ج:۔ میں جانتا تو صرف اردو ہوں۔ کچھ پنجابی بھی' پنجابی ہمارے اپنے وطن کی زبان ہے۔ باقی زبانوں سے صرف واقفیت ہے انگریزی ہو عربی فارسی ہو زیادہ تر دوسری زبانوں میں سے انگریزی ہی مجھے آتی ہے۔ لیکن فارسی بھی سمجھ لیتا ہوں اگر غور کروں۔ اور اگر بنگلہ بھی غور سے سنوں تو سمجھ آ جاتی ہے۔ فرانسیسی جب میں فرانس میں جاتا ہوں کچھ دنوں کے بعد مجھے پریکٹس ہو جاتی ہے۔ پھر بولنا شروع کر دیتا ہوں۔ پریکٹس کی بات ہوتی ہے لیکن جب غور کروں تو سمجھ بھی آ جاتی ہے۔ ویسے فرانسیسی زیادہ ہی مشکل زبان ہے۔ اس کا تلفظ بڑا مشکل ہے۔ کافی منہ بنانا پڑتا ہے۔ "ر" کو "غ" کی طرح ادا کرتے ہیں۔ بڑی مشکل زبانوں میں سے ایک فرانسیسی زبان ہے۔

س:۔ ہمارے سکول میں کچھ غیر احمدی مسلمان کہتے ہیں کہ جیلی (Jelly) میں کچھ حرام چیزیں مکس ہیں۔ جیلی (Jelly) نہیں کھانی چاہئے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔

ج:۔ اگر جیلی (Jelly) کے متعلق تم غور کر کے دیکھو تو حرام چیزیں جو مکس ہوتی ہیں وہ کیمیکل میں بدل چکی ہوتی ہیں اس میں زندگی کا کوئی وجود نہیں رہتا۔

کھیت سے اُگی ہوئی چیزیں کھاتے ہیں اس میں جو گند پڑا ہوا ہوتا ہے۔ مردے بھی دفن ہوتے ہیں۔ پتہ نہیں کیا کیا گند ہوتا ہے۔ جتنا گند ڈالو اتنی ہی زیادہ سبزی اگتی ہے۔ اس کے باوجود جو بیچ میں سے اگتا ہے اس کی کیفیت بدل جاتی ہے۔

جیلی Jelly کے متعلق اس کو حرام کہنا جائز اس لئے نہیں کہ جیلی Jelly میں جس قسم کی بھی ہڈیاں ہوں ان کو اتنا ہائی ٹمپریچر پر گلاتے ہیں کہ وہ کیمیکل بن جاتی ہیں زندگی کا کوئی نشان نہیں رہتا مگر چونکہ اب ہمیں آج کل پتہ لگ گیا ہے کہ اس میں سؤر کی ہڈیاں بھی ہوتی ہیں تو کراہت پیدا ہوتی ہے۔

میں نے اس کا بڑا آسان علاج سوچ لیا ہے کہ ایک سبزیوں کی جیلی بھی بنتی ہے یہ ویجیٹرین (Vegetarion) کی خاطر بناتے ہیں۔ اس کا مزہ دوسری جیلی سے بھی اچھا ہوتا ہے۔ اگر تمہیں جیلی Jelly کا شوق ہو تو ویجیٹرین جیلی کھایا کرو۔ میں نے اپنے گھر میں اب یہی شروع کر دی ہے۔

س:۔ اگر کوئی غلط کام کرے تو اس کی شکایت لگانی چاہئے کہ نہیں؟

ج:۔ ہاں اگر کوئی ایسا کام ہو کہ اس کی شکایت لگانے سے اس کو فائدہ پہنچ سکے تو اس کو بتا کے شکایت لگانی چاہئے چھپ کے شکایت نہیں کرنی چاہئے۔ تم نے غلط کام کیا ہے توبہ کرو ورنہ میں تمہاری شکایت لگانے لگا ہوں۔ جرأت ہونی چاہئے۔ ورنہ چھپ کے لگاؤ گے تو غیبت بن جائے گی۔

س:۔ کیا میں اپنے دوست کے ساتھ چرچ جا سکتا ہوں اور کیا ہم وہاں اپنے لئے دعا کر سکتے ہیں؟

ج:۔ (بیت) نہیں ملتی دعا کے لئے۔ یہ کیا تمہیں سوجھی ہے۔

س:۔ جنت کی نعمتوں میں دودھ اور شہد کا خاص ذکر آتا ہے۔ ان دونوں چیزوں میں کیا خوبیاں ہیں؟

ج:۔ دودھ میں جتنی بھی غذائیت انسان کو چاہئے اس میں ہوتی ہے ۔ بچہ دو سال تک صرف دودھ پر ہی پلتا ہے۔ ہڈیاں بنتی ہیں دماغ بھی بنتا ہے۔ آنکھیں بھی بنتی ہیں۔ کوئی انسانی جسم نہیں ہڈیاں وغیرہ کان' آنکھ' ناک جو دودھ سے نہ بنتے ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ مکمل غذا ہے۔ چونکہ دینی تعلیم مکمل ہے اسی لئے جنت میں دودھ کا ذکر ملتا ہے ورنہ یہ نہیں کہ وہاں دودھ کی نہر بہہ رہی ہو گی۔ یا الٹے ہو کر دودھ پی رہے ہوں گے یہ صرف وہم ہے لوگوں کا ایسی کوئی بات نہیں ہے یہ محاورے ہیں ورنہ جنت تو ہر جگہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی تفسیر میں بیان فرمایا کہ زمین و آسمان کی وسعتوں تک جنت پھیلی ہوئی ہے۔ جب سوال سننے والے نے سوال کیا یا رسول اللہ اگر زمین و آسمان کی وسعتوں تک جنت پھیلی ہوئی ہے تو جہنم کہاں ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ بھی وہیں ہے۔

جہاں دودھ کی نہریں بہتی ہوں وہاں آگ بھی ہوتی ہے؟ یہ سب تمثیلیں ہیں سمجھانے کے لئے۔

شہد اس لئے کہ اللہ تعالیٰ شہد کے متعلق قرآن کریم میں فرماتا ہے فیہ شفاء اللناس۔ اس میں سب بیماریوں کی شفاء ہوتی ہے۔ جسمانی بیماریوں کی بھی ہوتی ہے روحانی بیماریوں کی بھی۔ جب یہ تمثیل کے طور پر بیان کیا جائے تو مراد ہے کہ ہر قسم کی روحانی بیماریاں شہد سے دور ہوتی ہیں ۔ اس لئے ان دو چیزوں کا ذکر آیا ہے جنت میں۔

س:۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا ثبوت کیا ہے۔

ج:۔ خدا تعالیٰ کی واحدانیت کا ثبوت جو بچوں کے لئے میں بتایا کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ قانون قدرت ایک ہی ہے۔ Laws of Nature پر غور کر کے دیکھو سوائے ایک قانون کے کوئی دوسرا قانون نظر نہیں آتا۔ اگر کوئی دوسرا خدا ہوتا تو اس نے اپنا قانون جاری کرنا تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی اور خدا ہوتا۔ تو زمین و آسمان میں فساد پھیل جاتا۔ اب اگر کسی جگہ آگ جلاتی ہے کسی جگہ آگ بجھاتی ہے کسی جگہ آگ جلا کے خاکستر بنا دیتی ہے۔ کئی جگہ آگ میں پودے اگنے چاہئے تھے۔ تو فساد پھیل جاتا ہر جگہ اور کوئی قانون کسی ملک میں نہ رہتا۔

کبھی انگلستان میں لوگ آگ کو پیتے پانی کی طرح۔ پاکستان میں آگ پیتے تو جہنم سے پیٹ بھر لیتے۔ تو یہ ساری مثالیں ہیں۔

دودھ' شہد' آگ اور پانی یہ ساری چیزیں مثالیں ہیں صرف ہمیں سمجھانے کے لئے ہیں ورنہ ہمیں اور چیزوں کا پتہ ہی نہ لگتا۔ ہمیں سمجھانے کی خاطر یہ استعمال کی گئی ہیں۔

س:۔ مختلف ملکوں میں رہنے والے لوگ الگ الگ زبانیں کیوں بولتے ہیں؟

ج:۔ ابھی شکلوں کی بات ہوئی تھی اس طرح اللہ میاں نے زبانیں بھی بدل دی ہیں۔ ساری زبانیں اصل میں عربی سے بنی ہوئی ہیں۔ مختلف ملکوں میں جا کر تلفظ بدلے۔ وہاں کے محاورے بدلے وہاں کی ضرورتیں بدلیں لیکن سب سے پہلے ایک زبان تھی۔ جو اللہ نے سکھائی تھی۔ جو ایک زبان نہ ہو وہ نہیں بدلتی۔ اب کوے کی کاں کاں خواہ پاکستان میں ہو یا انگلستان میں ہو ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ فاختہ کی کوکو بھی اور کوئل کی کوکو بھی سب ملکوں میں ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو قدرت پہ بات چھوڑی ہے وہ ایک ہی طرح ہر ایک جگہ موجود ہے لیکن جو چیز خدا نے بنائی ہے اس میں تنوع پیدا کیا ہے اور زبانیں مختلف ملکوں کی طرح جس طرح رنگ بدلتی ہیں انسان کے' جسم بدلتے ہیں' شکلیں بدلتیں ہیں اس طرح زبانیں بھی بدل کے خدا تعالیٰ نے ایک بہت خوبصورتی پیدا کر دی ہے۔

یقین نہیں آ سکتا کہ چینی زبان اور انگریزی ایک ہی مادے سے بنی ہوئی ہوں ہمارے شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائلپور کے جو وکیل ہوتے تھے۔ اور امیر جماعت تھے انہوں نے تحقیق کر کے ثابت کیا ہے کہ زبانیں ایک ہی مادے سے نکلی ہیں جو عربی مادہ ہے اور یہ بات بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے کیونکہ آپ نے الہامی طور پر خدا سے خبر پا کر کتاب لکھی جس کا نام ہے۔

"منن الرحمٰن"

اس میں آپ نے بارہ اصول بیان کئے۔ فرمایا کہ ان بارہ اصولوں میں سے کسی نہ کسی اصول کے تابع ہر زبان کو عربی میں Trace کر سکتے ہو۔ تو جہاں تک مجھے یاد ہے شیخ صاحب نے پچاس زبانوں کو عربی سے نکلا ہونا ثابت کیا ہے۔ زبان میں تنوع بھی ہے الگ الگ بھی ہیں۔ اور ایک بھی ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی شان ہے۔ وحدت بھی ہے اور تنوع بھی ہے۔ خدا ایک بھی ہے مگر بندے الگ الگ بھی دکھائی دیتے ہیں اور سب کی بنیادی روح ایک ہی ہوتی ہے۔

س:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امی حضرت مریم کن کی بیٹی تھیں؟

ج:۔ بحث طلب معاملہ ہے کہ باپ کا نام عمران تھا کہ نہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عمران پرانے زمانے میں تھے ان کی نسل میں سے حضرت مریم پیدا ہوئی تھیں۔ آل عمران کہلاتی ہیں۔ لیکن حضرت مریم کی جو ماں تھیں۔ اصل تو وہاں سے بات شروع ہوتی ہے۔ باپ کی بحث نہیں ہے۔

ماں کی کیا خوبی تھی؟ جو اتنی عظیم بیٹی پیدا ہوئی پتہ ہے تمہیں۔ ماں نے کہا تھا کہ اے خدا جو میرے پیٹ میں ہے میں تیرے لئے وقف کرتی ہوں اور پیٹ میں حضرت مریم تھیں۔ وہ سمجھیں تھیں کہ بیٹا ہو گا۔ بیٹے کی بجائے بیٹی ہوئی مگر بیٹی ایسی تھی جس کے بطن سے پھر عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ یہ لمبا مسئلہ ہے مگر فی الحال اتنا کافی ہے۔

س:۔ حضور میری امی اور ابو اکثر کہتے ہیں کہ کارٹون نہ دیکھو حضور کیا آپ بچپن میں کارٹون دیکھتے تھے۔

ج:۔ میں ابھی بھی دیکھ لیتا ہوں۔ کارٹون تو ایک خیال بیان کرنے کے لئے بچوں کی دلچسپی پیدا کرنے کے لئے اچھی چیز ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ کوئی گندی فلمیں دیکھے ہمارے جو بچے کارٹون دیکھتے ہیں تو میں بھی ساتھ بیٹھ جاتا ہوں۔ اور اکثر کارٹون مزاحیہ ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی گند نہیں ہوتا۔ لیکن بیچ میں جو اشتہار آ جاتے ہیں نا اس وقت منہ دوسری طرف پھیر لیا کرو۔ سمجھے ہو۔ اچھے اچھے کارٹون ہوتے ہیں تو ایک دم بیچ میں ناچ گانا یہ وہ سب شروع ہو جاتا ہے۔ تو اس وقت میں تو کبھی آنکھیں بند کر لیتا ہوں کبھی دوسری بات کی طرف توجہ کر لی۔ جب پھر اصل کارٹون شروع ہو جائے تو میں پھر دیکھ لیتا ہوں۔ اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے کارٹون دیکھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ مگر صرف یہ ہے کہ بعض لوگ وقت بہت ضائع کرتے ہیں۔ بعض بچوں کو کارٹون دیکھنے کا جنون ہوتا ہے۔

شاید ابا امی تمہیں اس لئے منع کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس بچے سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

کیا تمہیں کارٹون دیکھنے کا جنون ہوتا ہے کہ ہر وقت جوش رہے کہ کارٹون ہی دیکھی جاؤں' پڑھائی نہ کروں۔ زیادہ کارٹون دیکھتے ہو۔

بچے نے عرض کیا۔

زیادہ نہیں' تھوڑے سے۔

پھر ابا امی کو سمجھاؤ۔ کہ آپ بھی تھوڑے تھوڑے دیکھ لیا کریں۔ خشکی زیادہ اچھی نہیں ہوتی۔

س:۔ حضور میرا سوال ہے کہ اہرام مصر کی ایک مخصوص شکل کیوں ہے اس میں دفن شدہ فرعون کے ساتھ ان کی ساری چیزیں کیوں رکھی جاتی تھیں؟

ج:۔ اہرام مصر کی شکل اس لئے ہے۔ اس شکل کی چیز جس کے چاروں طرف Tri Angle ہو اس شکل کے ساتھ بہت حکمتیں وابستہ ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے اندر چیز گلتی سڑتی نہیں اور خراب نہیں ہوتی۔ تو ایک تو یہ حکمت ہو سکتی ہے دوسرے اہرام مصر آخر پر سورج کی طرف پوائنٹ کرتے تھے اس میں کئی راز تھے جواب ہمیں سمجھ نہیں آسکتے۔ وہ حیرت انگیز راز ہیں۔ مثلاً اہرام مصر کے جو پتھر ہیں وہ شمالاً جنوباً ایگزیکٹلی فیس (Exactly Face) کرتے ہیں۔ اتنے بھاری پتھر کس طرح انہوں نے رکھے اور ایگزیکٹ Exact نارتھ North اور ساؤتھ South کی طرف کیسے بنائے اور چڑھائے اتنے اونچے زمین سے اور پتھر کے ایک کنارے کا دوسرے کنارے سے ایک انچ کے سولہویں حصے کا بھی فرق نہیں پڑتا۔ تقریباً ایک جیسا ہے۔ یہ دنیا کی تعجب انگیز چیزوں میں سے' سب سے تعجب انگیز باتوں میں سے ایک اہرام مصر ہے۔ اس سے پہلے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے اشارے ہوں گے۔ کیونکہ ایسی تہذیبوں میں بھی اہرام مصر جیسے اہرام پائے گئے ہیں۔ جن کا مصر کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں تھا۔ کوئی واسطہ نہیں تھا۔

وہاں ساؤتھ امریکہ میں ایک قوم ہے جس نے اہرام بنائے اور بالکل اہرام مصر جیسے ایک ذرہ بھی فرق نہیں۔ تو اہرام مصر ایک مسٹری (Mistry) ہے اس مسٹری پہ میں بھی تجربے کرتا رہا ہوں۔ مگر سمجھ کچھ نہیں آئی کہ کیا مسٹری ہے لوگوں کا خیال یہی تھا کہ اس شکل کے اندر چیزیں گلتی سڑتی نہیں ہیں۔ اور اس وجہ سے بیچ میں وہ ممی رکھتے تھے۔ بادشاہوں کو اپنی طرف سے ہمیشہ کی زندگی دینا چاہتے تھے نا۔ اس کی بجائے وہ ممی بناتے تھے۔ گلتی سڑتی وہ اہرام کی وجہ سے نہیں تھی۔ اہرام کا اثر نہیں تھا بلکہ وہ جو دوائیاں استعمال کرتے تھے نا اس کی وجہ سے وہ ممی جو تھی ہمیشہ کے لئے فکس ہو جایا کرتی تھی بہت سی باتیں کہہ سکتا ہوں اب لیکن وقت دیکھ رہا ہوں فی الحال یہی سہی۔

س:۔ کسی حدیث کے بارے میں کیسے پتہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ واقعی رسول پاک ﷺ کی ارشاد فرمودہ ہے۔

ج:۔ رسول اللہ ﷺ کے منہ کی باتیں تو صاف پہچانی جاتی ہیں۔ ان کی خوشبو' ان کا رنگ' ان کی روحانیت ان کا گہرا فلسفہ یہ تو ایک سیکنڈ کے لئے بھی انسان مس (Miss) نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنے خطبات میں کئی دفعہ یہ باتیں بیان کی ہیں کہ حدیث کی خوشبو ہی الگ ہے۔ وہ اپنی خوشبو سے پہچانی جاتی ہے۔ جس طرح گلاب اپنی خوشبو سے پہچانا جاتا ہے۔ اس طرح رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں بھی اپنی خوشبو سے پہچانی جاتی ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ یعنی ظاہری علامت کہ قرآن کریم میں ان کی بنیاد ہوتی ہے اس لئے قرآن کریم کی کسی آیت سے وہ ٹکراتی نہیں ہے۔ جو حدیث قرآنی مضمون کے مطابق ہو وہ ضرور سچی ہے۔

س:۔ کیا وقف نو کے بچے پڑھائی میں اپنی پسند کی لائن اختیار کر سکتے ہیں؟

ج:۔ ہاں ضرور کر سکتے ہیں۔ ابھی پہلے بھی تو میں اس سوال کا جواب دے چکا ہوں۔ کسی نے کہا تھا مجھے Mathematics پسند ہے تو میں نے کہا تھا Mathamatics کرو۔ آپ بھی جس علم کا آپ کو شوق ہے اس کو قائم رکھیں۔ پھر علم کو دین کی خدمت میں لگایا جا سکتا ہے۔ علم تو ایک ذریعہ ہے۔ اگر دین کی خدمت میں لگاؤ تو دین کے نوکر بن جاؤ گے۔ اگر دنیا کی خدمت میں لگاؤ گے تو دنیا کے نوکر بن جاؤ گے۔

س:۔ جب مسلمانوں کا اللہ اور رسول ایک ہے تو پھر اتنے فرق کیوں ہیں؟

ج:۔ اس لئے کہ اللہ اور رسول کو سمجھنے میں فرق ہے۔ ہر ایک نے اپنی سمجھ کے مطابق خدا کو کچھ سمجھا ہے اور رسول کو سمجھا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کوئی فرق نہیں ہوتا تھا۔ اگر فرق ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ سے لوگ پوچھ لیا کرتے تھے۔ پھر ایک ہو جاتے تھے۔ خلفاء کے زمانے میں بھی کوئی فرق نہیں تھا۔ آہستہ آہستہ فرق پڑے ہیں زاویہ بدلنے کی وجہ سے۔ تم ایک چیز کو ایک زاویے سے دیکھتے ہو ایک اور آدمی اور زاویے سے دیکھ رہا ہے۔ ان کو الگ الگ چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ اسی قسم کا ایک قصہ سپینش زبان کا مشہور ہے۔ Don Quixote کا۔ ہم اس کو پڑھتے ہیں ڈان کونیگ زوٹ۔ یہ بڑی مزے دار کہانی ہے۔ Donquixote (ڈان کیھوتے) یہ اس کا تلفظ ہے۔ اس کی مثال میں دیتا ہوں۔ Donquixote اپنے آپ کو بہت بڑا پہلوان اور نیزہ باز سمجھتا تھا۔ وہ ایک دفعہ جا رہا تھا تو وہاں ایک شیلڈ لگی ہوئی تھی۔ ایک طرف سے سرخ تھی دوسری طرف سے سبز تھی۔ ادھر سے بھی ایک Knight آ رہا تھا۔ اس نے کہا بہت خوبصورت شیلڈ ہے۔ ڈان نے بھی کہا اس نے بھی کہا۔ ہاں خوبصورت ہے۔ اس نے کہا دیکھو اس کا کتنا خوبصورت سرخ رنگ ہے۔ دوسرے نے کہا خوبصورت تو ہے مگر سبز رنگ ہے۔ اب یہ نہیں کہ ادھر جا کر دیکھ لیں دونوں کو سمجھ آ جاتی کہ ایک طرف سے سرخ ہے ایک طرف سے سبز مگر آپس میں پھر نیزہ بازی شروع ہو گئی۔ لڑے بھڑے اور بے چارہ Donquixote مارا گیا۔ مارا گیا کا مطلب ہے۔ زخمی ہو کے بے چارہ گر گیا۔ تو یہ پاگلوں والی لڑائی کو ڈان سے مثال دیتے ہیں۔

جن لوگوں نے اسلام کے متعلق اختلاف کیا ہے ان کا بھی یہی حال رہا ہے۔ ایک نے اسلام کو ایک طرف سے دیکھا دوسرے نے دوسری طرف سے دیکھا۔ زاویئے بدلتے گئے۔ یہاں تک کہ پھر اور بڑے ہو گئے اور بڑے ہو گئے۔ یہاں تک کہ بہتّر فرقوں میں تبدیل ہو گئے۔ تو یہ زاویہ نظر بدلنے سے بظاہر دین بدلتا نظر آتا ہے مگر ایک ہی ہے۔

ایک بہت اچھا شعر ہے اسی مضمون کا:۔

لو شمع حقیقت کی اپنی ہی جگہ پر ہے
فانوس کی گردش سے کیا کیا نظر آتا ہے

جب فانوس گھومتا ہے تو اس میں مختلف قسم کے جس طرح ہیرے جواہرات چمکتے ہیں۔ اس طرح وہ الگ الگ چیزیں نظر آتی ہیں۔ اندر شمع ایک ہی ہوتی ہے۔

اسلام کا نور بھی ایک ہی ہے لیکن چونکہ لوگوں نے مختلف زاویوں سے دیکھا ہے۔ اس لئے الگ الگ دکھائی دے رہا ہوتا ہے۔

س:۔ حضور میرا سوال یہ ہے کہ آپ کے ذہن میں اپنے والد صاحب کی پسندیدہ بات کیا ہے۔

ج:۔ میں کئی دفعہ پہلے جواب دے چکا ہوں انہوں نے بچوں کو نماز کی بہت اہمیت سکھائی۔ نماز کے معاملے میں چھوٹے بچوں کو وہ مارا بھی کرتے تھے۔ تاکہ یاد رہے۔ نماز کی اہمیت ہی نہیں سکھائی نماز باجماعت کی اہمیت سکھائی۔ جو باجماعت نماز نہ پڑھے۔ اور پکڑا جائے تو آپ اس کو سزا دیا کرتے تھے۔ سب سے زیادہ جو انہوں نے اپنے بچوں پر احسان کیا ہے۔ وہ نماز کی اہمیت ہے۔

س:۔ احادیث کو اکٹھا کرنے کا کام آنحضور ﷺ کی زندگی میں ہی شروع ہو گیا تھا یا آپ کی وفات کے بعد یہ کام ہوا تھا؟

ج:۔ زندگی میں ہی شروع ہو گیا تھا رسول کریم ﷺ کے زمانے میں جو بھی قرآن کریم نازل ہوا کرتا تھا۔ اس کو بھی لکھوایا جاتا تھا۔ اور جو تشریح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ وہ تشریح صحابہ زبانی یاد کیا کرتے تھے۔ احادیث کو اس وقت اس لئے نہیں لکھتے تھے کہ ان کو یہ خیال تھا کہ پھر قرآن کریم اور احادیث میں فرق نہیں رہے گا۔ ورنہ احادیث کو زبانی یاد کرنے کا شوق بہت زیادہ تھا اور اس زمانے میں عربوں کی یادداشت کے ذریعے چیزیں محفوظ کرنے کا اتنا ملکہ تھا کہ بعض عرب ایک ایک لاکھ شعر زبانی جانتے تھے۔

اب سوچو ذرا تمہیں شاید بیس شعر بھی نہ یاد ہوں۔

بچے سے حضور انور نے دریافت فرمایا یاد ہیں؟ بچے نے عرض کیا نہیں۔

فرمایا:۔

عربوں میں یہ رواج تھا کہ ایک لاکھ شعر تک زبانی یاد کر لیتے تھے اور سنانا شروع کر دیتے تھے شروع سے آخر تک۔ بعض عربوں کی یادداشت بہت تھی۔ اور رسول کریم ﷺ نے جو کچھ فرمایا اس کو ذہنی طور پر محفوظ کیا۔ لیکن لکھنے والی بات ٹھیک ہے۔ یہ رسول کریم ﷺ کے زمانے میں نہیں کرتے تھے۔ اس لئے کہ قرآن کریم سے فرق ظاہر ہو جائے کہ کہیں لوگ قرآن کریم اور حدیث کو ایک چیز نہ سمجھ لیں۔

مضمون کے لحاظ سے تو ایک ہی ہیں۔ مگر لفظاً فرق ہے۔

س:۔ ہمارے اسکول میں ہفتے میں ایک دن موسیقی کی کلاس ہوتی ہے جو مجھے پسند نہیں لیکن میرے ٹیچر کہتے ہیں کہ ضروری ہے۔ حضور مجھے کیا کرنا چاہئے۔؟

ج:۔ چپ کر کے بیٹھے رہا کرو۔ کانوں میں روئی دے لیا کرو...... بیٹھنا فرض ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

اچھا بچو السلام علیکم خدا حافظ۔ بچوں کی کلاس بڑی پیاری ہوتی ہے۔ بچے معصوم پیارے پیارے سوال کرتے ہیں۔ بہت اچھا لگتا ہے۔

## جماعت احمدیہ کا مالی نظام

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ کا جو یہ پہلو ہے یہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی صداقت کا ایک ایسا عظیم الشان ثبوت ہے کہ ساری دنیا زور مار لے۔ گالیاں دے یا کوشش کریں اور منصوبے بنائے تو بھی حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی جماعت کی یہ نمایاں اور عظیم الشان اور امتیازی خوبی ان سے چھین نہیں سکتی۔ اس پیغام کو سو سال ہو چکے ہیں سو سال میں کتنی ہی نسلیں ایک دوسرے کے بعد آتی ہیں اور تھک ہار کر بیٹھ رہا کرتی ہیں اور مالی نظام تو خصوصیت کے ساتھ بہت ہی زیادہ ابتلاء میں ڈالے جاتے ہیں۔ ابتلاء ان معنوں میں کہ مالی لحاظ سے 100 سال کے اندر کام کرنے والوں کی دیانتیں بدل جاتی ہیں۔ ان کے اخلاص بدل جاتے ہیں۔ قربانی کرنے والوں کا معیار بدل جایا کرتا ہے۔ اور اس پہلو سے وہ مالی نظام جو خالصۃً طوعی تحریک پر مبنی ہو اس کے لئے ایک سو سال تک کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتے رہنا اس جماعت کے بانی کی صداقت کی ایک بہت ہی عظیم الشان دلیل ہے۔

(خطبہ جمعہ 25۔ دسمبر 1992ء بمقام بیت الفضل لندن)

## اموال میں برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کے موقعہ پر مالی قربانی کے بارے میں فرمایا۔

"مسیح موعود...... نے اس نکتے کو جو بیان فرمایا ہے اس میں اعمال صالحہ کے ساتھ چندے بھی شامل ہیں وہ بھی لوٹائے جائیں گے اور انکی قبولیت کا فائدہ تمہیں من حیث الجماعت پہنچے گا۔ اور ان چندوں سے جماعت کے نفوس اور اموال میں بہت برکت پڑے گی اور جو تمہاری تمنائیں ہیں کہ تم دنیا میں آخری فتح حاصل کرو۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔ جنوری 98ء)

(ناظم مال وقف جدید)

پروفیسرڈاکٹرپرویزپروازی صاحب

# شیخ خادم حسین نیاز

الفضل سے اطلاع ملی کہ محترم شیخ خادم حسین سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ انتقال فرما گئے۔ شیخ صاحب نے لمبی عمرپائی اور اللہ کے فضل سے حتیٰ الوسع سلسلہ کی خدمت میں بھی مصروف رہے۔ ہمارے ساتھ محلہ داری کے علاوہ شعر کا رشتہ بھی تھا نہایت عمدہ سادہ سادہ شعر کہا کرتے تھے۔ سنانے کا شوق نہیں تھا کہیں مارے باندھے سنانا پڑتے تو سناتے۔ اسی لئے غالباً ان کے بیٹے نے بھی ان کی وفات کی خبر میں ان کے تخلص کا ذکر نہیں کیا۔ ابھی پچھلے برس کینیڈا میں ان کی بیٹی ناہید ہماری بہو سے ملنے کو اس کے گھر آئیں تو بہو نے بتایا کہ شیخ خادم حسین کی بیٹی ہیں۔ اس کے میاں جو ہمارے عزیز شاگرد تھے اس وقت کینیڈا میں نہیں تھے ہماری واپسی سے کوئی ایک دو دن پہلے واپس آئے اس لئے ہم اپنے دوست کی بیٹی کے گھر نہ جاسکے۔ میں نے محترم شیخ صاحب کا پوچھا بیٹی نے بتایا کمزور ہیں مگر اللہ کے فضل سے ذہنی طور پر چاق وچوبند ہیں۔ بڑھاپا بجائے خود بیماری ہے اسے مردانہ وار جھیل جانا ہر کسی کا کام نہیں۔ ہر مردے و ہر کارے!

قبلہ شیخ صاحب سے ہمارا تعارف 'کالج کے ایک مشاعرہ میں ہوا۔ کسی نے بتایا کہ باہر سے غالباً ایران سے کوئی شاعر نئے نئے ربوہ آئے ہیں۔ ہم نے انہیں دعوت دی۔ تشریف لائے۔ نہایت سنجیدہ و متین شخصیت' بوٹا سا قد' سر پر ٹوپی' عینک لگی ہوئی مگر چال بڑی پروقار۔ مزید تعارف ہوا تو فرمایا کہ ایران میں مدتوں سفارت خانہ میں خدمت کی ہے اور اب وظیفہ یاب ہو کر ربوہ آگئے ہیں۔ جامعہ میں بھی آپ شاید انگریزی اور فارسی دونوں زبانیں پڑھاتے تھے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ شیخ صاحب کا صرف تخلص ہی نیاز نہ تھا طبعاً بھی سراپا نیاز تھے۔ پھر ہمارے جاپان جانے کا موقعہ آیا تو از خود تشریف لائے اور عدنان صاحب کا پتہ دیا کہ یہ پاکستانی ہیں اور اوساکا ہی میں کاروبار کرتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ بے تکلف آدمی ہیں اس لئے آپ بھی بلا تکلف اور بلا جھجک ان سے رابطہ کیجئے گا۔ چنانچہ ہم نے جاپان پہنچنے پر جس پاکستانی فیملی سے رابطہ کیا وہ عدنان صاحب ہی کی فیملی تھی۔ نہایت مہمان نواز اور مخلص۔ ہم نے فون کیا تو ان کی بیگم نے جاپانی زبان میں کچھ کہا ہم نے اردو میں کہا ہم عدنان صاحب سے بات کرنا چاہتے ہیں تو فرمایا وہ تو ایران گئے ہوئے ہیں واپس آکر رابطہ کریں گے۔ کوئی ایک ہفتہ کے بعد ان کا فون آیا۔ جب یہ معلوم ہوا کہ ہمیں نیاز صاحب نے ان کا پتہ دیا تھا تو بے قرار ہوگئے اور کہا آپ سے فوراً ملاقات ہونی چاہئے نیاز صاحب کے ہم پر اتنے احسانات ہیں کہ ہم ان کے ہر دوست کی راہ میں آنکھیں بچھانے پر تیار ہیں۔ اسی ہفتہ آپ نے ہمیں کوبے آنے کی دعوت دی کیونکہ ان کی رہائش کوبے میں تھی۔ کوبے اوساکا سے قریب کی بندرگاہ ہے۔ پچھلے دنوں کوبے میں جو زلزلہ آیا تھا اس کی وجہ سے احمدی اس نام سے خوب واقف ہوں گے کہ اس جگہ جماعت احمدیہ کو زلزلہ زدگان کی خدمت کی بھی بہت توفیق ملی تھی۔ ہم کوبے گئے۔ مسز عدنان اپنے شوہر سے بھی زیادہ ملنسار اور مخلص نکلیں۔ ہمارے لئے جاپان میں ان کا گھر اپنا دوسرا گھر بن گیا۔ مسز عدنان بڑی پڑھی لکھی خاتون تھیں۔ پھر اپنے ہم وطن لوگ۔ انہیں کوئی تعصب چھو کر بھی نہیں گیا تھا۔ انہی سے معلوم ہوا کہ شیخ خادم حسین صاحب کا برتاؤ ہر پاکستانی کے ساتھ اتنا مخلصانہ رہا کہ سب لوگ ان کے خلوص کے بارہ میں رطب اللسان رہتے تھے۔ شیخ صاحب کسی پاکستانی کی ذرا سی بھی تکلیف برداشت نہیں کرسکتے تھے۔ ہر شخص کی خدمت پر مستعد اور کمربستہ رہتے تھے اور قاعدے قانون سے جو خدمت کرسکتے تھے کرتے تھے۔ عدنان صاحب پہلے ایران میں کاروبار کرتے تھے اس لئے ان کا سابقہ بھی شیخ صاحب سے بہت پڑتا تھا پھر جاپان چلے آئے تو پھر بھی شیخ صاحب سے مخلصانہ تعلقات برقرار رہے۔ عدنان صاحب نے ہی بتایا کہ شیخ صاحب اپنی احمدیت کے باب میں نہایت دبنگ تھے ملنے والے کو پہلی ہی ملاقات میں احساس ہوتا تھا کہ وہ کسی نہایت مخلص شخص سے ملا ہے جس کی دینداری میں کوئی شبہ نہیں۔

شیخ صاحب کے بارہ میں عدنان صاحب نے جب بھی ذکر کیا بڑی محبت سے کیا لگتا تھا واقعی ان کے احسان مند ہیں۔ شیخ صاحب نے جب ان کا پتہ دیا تھا تو ذرا سا بھی احساس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ ایسے شخص کا پتہ دے رہے ہیں جس کی مدد انہوں نے کی ہوئی ہے ورنہ عام دنیا کا دستور اس سے بہت مختلف ہے۔ عدنان صاحب ہی کا کہنا تھا کہ اگر شیخ صاحب کے وجود کو سفارت خانہ سے منہا کردیا جائے تو سفارت خانہ میں سوائے میزوں کرسیوں کے اور کوئی چیز نہیں بچتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ ہمارے احمدی جہاں جہاں خدمت پر ہیں ان کا نمونہ ایسا ہی ہے کہ لوگ انہیں دیکھ کر اور انہیں مل کر محسوس کرتے ہیں کہ وہ کسی ایسے شخص سے ملے ہیں جو دوسروں سے یقیناً مختلف ہے۔

شیخ صاحب کا اردو فارسی کا ذوق بھی بڑا پاکیزہ تھا۔ ہم نے کئی بار ان سے فارسی شعر سنانے کی فرمائش کی خود فارسی میں کہتے تھے یا نہیں مگر ان کے پڑھنے کا انداز خالص ایرانیوں والا انداز تھا۔ آج جدید تر ایرانی لوگ جس لہجہ میں بولتے یا شعر پڑھتے ہیں وہ ہمیں ہی اجنبی نہیں لگتا ہر اس شخص کو اجنبی لگتا ہے جو پرانی فارسی کا والہ و شیدا ہے۔ ایک لطیفہ تو جدید فارسی روزمرہ کا خود ہمارے ہوتے ہوئے اورنٹیئل کالج میں ہوا تھا کہ ایک ایرانی شاعر تشریف لائے۔ ہمارے ایک بزرگ پروفیسر نے انہیں کتابی فارسی میں خوش آمدید کہا اور شعر سنانے کی درخواست کی۔ وہ اٹھے مائیک کے سامنے آئے تو استاد محترم نے فرمایا بفرمائید! وہ فوراً بیٹھ گئے۔ دوسری بار سنانے کو اٹھے تو میزبان نے پھر کہا بفرمائید۔ وہ پھر بیٹھ گئے آخر ایک دوسرے استاد جو جدید فارسی کے روزمرہ سے آشنا تھے ان استاد محترم کو بتایا کہ بفرمائید کا مطلب ہوتا ہے تشریف رکھئے۔ اس لئے از راہ کرم شعر خوانی کی دعوت دیتے ہوئے بفرمائید نہ کہئے۔ شیخ صاحب نے جو لطیفہ سنایا وہ اس کے الٹ تھا کہ ایک فارسی کے استاد ایران تشریف لے گئے۔ کسی میزبان نے کہا بفرمائید تو انہوں نے فرمانا شروع کر دیا۔ میزبان نے حیرت سے انہیں دیکھا دوبارہ فرمایا بفرمائید۔ انہوں نے پھر فرمانا شروع کردیا۔ تب میزبان نے بازوؤں سے پکڑ کر کرسی میں دھکیل دیا اور کہا آغا بفرمائید! اگر وہ زور آزمائی کرکے انہیں کرسی میں نہ بٹھا دیتے تو وہ پھر فرمانے لگتے۔

شیخ صاحب فارسی روزمرہ سے خوب واقف تھے۔ پرانی فارسی کو تو اب ایران والے بھی فارسی قدیم کہنے لگے ہیں۔ حافظ و سعدی کی زبان بازاروں گلی کوچوں میں کوئی نہیں سمجھتا۔ اور ہماری کتابی فارسی؟ شاہ ایران کے اعزاز میں گورنر ہاؤس لاہور میں دعوت میں اقبال کا فارسی کلام گایا گیا تو فرمانے لگے خوب کلام ہے ہماری پرانی زبان سے ملتا جلتا ہے۔ شیخ صاحب اسی لئے فارسی کا ذکر کرتے ہوئے جدید فارسی لب و لہجہ میں بات چیت کیا کرتے تھے جو کانوں کو بھلا معلوم ہوتا تھا۔ یہاں بھی اپسالا یونیورسٹی کے فارسی کے اساتذہ ہماری طرح قدیم فارسی کے والہ شیدا ہیں۔ انہیں بھی ایرانیوں کی جدید ملتیں ایک آنکھ نہیں بھاتیں۔ کہتے ہیں ایران میں جائیں تو بالکل گونگے ہو کر رہ جاتے ہیں۔ شیخ صاحب کی تھیوری تھی اور کیا مناسب تھیوری تھی کہ زبان سکھانی ہے تو ساتھ بولنا اور اس زبان کا لب و لہجہ بھی سکھاؤ ورنہ زبانیں بھلا کتابوں سے بھی سیکھی جاسکتی ہیں؟ ہماری اپنی آزمائی ہوئی بات ہے ہم نے عربی بھی پڑھی ہے فارسی بھی مگر ایک لفظ نہیں بول سکتے۔ تو جناب شیخ خادم حسین کی تھیوری بڑی ٹھیک تھیوری ہے زبانیں سکھانے والے اس کا اہتمام رکھیں کہ زبان سکھائیں تو ساتھ بولنا بھی سکھائیں اور لب و لہجہ بھی سکھائیں۔ شیخ خادم حسین نیاز صاحب کی یہی ایک بات ان کے لئے دعاؤں کی تحریک کرنے کو کافی ہے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## وڈیو گیمز

آج سے تقریباً پچاس برس پہلے وڈیو گیمز کا لفظ وجود میں ہی نہیں تھا۔ 1949ء میں Ralf نامی آدمی کے ذہن میں پہلی بار یہ لفظ آیا لیکن وہ خود نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا بنانا چاہتا ہے اور کیسے؟ اسے اپنے منصوبے پر عمل کرنے میں اٹھارہ برس اور گذر گئے پھر Willy Higinbothem نے اسے آگے بڑھایا البتہ اس دوران دو پہلی گیمز بنیں۔ ایک 15 انچ کے مانیٹر پر ٹیبل ٹینس کی گیم جو 1958ء میں بنی اور دوسری Space War کی گیم 1961ء میں۔

اسی طرح پھر Areades بنے جو آج بھی دنیا بھر میں ہیں اور 1980ء میں Atari والوں نے گھر کے لئے بھی وڈیو گیم بنا ڈالی۔ جس سے لوگوں کا وڈیو گیمز کی طرف ٹرینڈ بڑھا اور اس وقت یہ ناقابل کنٹرول میڈیا بن چکی ہے۔

**وڈیو گیمز کا موجودہ دور** اس وقت دنیا بھر میں کم از کم 8% لوگ وڈیو گیمز کھیلتے ہیں اور لوگوں کی بڑھتی ہوئی رفتار ان کی طرف آرہی ہے۔ وڈیو گیمز بنانے والی تین کمپنیاں اس وقت ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور بہتر وڈیو گیم کے چکر میں ہیں۔

**1- Sony** سونی جہاں ویسے بھی دنیا کی مانی ہوئی کمپنی ہے وہاں اس کی پہلی ہی گیم پلے سٹیشن نے دیگر دونوں کمپنیوں کو ڈبو دیا اور فی الحال بھی وہ دنیا کا سب سے زیادہ مقبول Console ہے۔ یہ 1995-9-9 کو ریلیز ہوا تھا۔ اس وقت ساٹھ لاکھ سے زائد پلے سٹیشن بک چکے ہیں۔ 32 bit مشین ہے اور CD,s چلاتا ہے۔ Sega اور Ninendo کے نئے Consoles کے مقابلے میں اس وقت سونی Play Station-2 بنا رہی ہے جو 128-bit مشین ہے۔ یہ مستقبل میں وڈیو گیمز کی دنیا کا نیا شہنشاہ ہوگا۔

**2- Sega** سیگا کی پچھلے Console میگا ڈراؤ نے 1990ء سے 93-94ء تک حکومت کی۔ وہ 16-bit مشین تھی۔ اس کے برابر سپر نینٹنڈو ہوتی تھی۔ وہ بھی وڈیو گیمز کا ایک سنہری دور تھا پھر 3-DO کی وجہ سے سیگا نے نیا 32-bit Console بنایا۔ جس کا نام سیگا سیٹرن (Satrn) رکھا گیا مگر اسکے ساتھ ہی پلے سٹیشن اور نینٹنڈو 64 آگئے۔ جنہوں نے اس کو کبھی اوپر نہیں آنے دیا۔

اس کے ڈوبنے کے بعد اب سیگا نے Dreamcast بنائی ہے جو 1999-9-9 کو ریلیز ہوئی۔ اس کی غیر معمولی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں Modem لگا ہے اور ان کے Server سے آپ مفت میں جتنی مرضی دیر انٹرنیٹ استعمال کرسکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر کسی دوسرے Dreamcast والے سے گیمز کھیل سکتے ہیں۔

**3- Nintendo** نینٹنڈو والوں نے بھی 1990ء کے ابتدائی سالوں میں شہرت پائی پھر ان کا 64-bit Console جسے Nintendo 64 کہا جاتا ہے زیادہ کامیاب نہ رہا البتہ انہوں نے گیم بوائے (بغیر T.V کے اپنے ہی سکرین والی گیم کے ذریعے کافی مقبولیت پالی۔ 128-bit Consoles کی جنگ کے لئے نینٹنڈو بھی نیا Console بنا رہی ہے۔ اس کا نام انہوں نے Dolphin رکھا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 19- دسمبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم انصار احمد نذر استاذ الجامعہ کو مورخہ یکم فروری 2000ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور حضور ایدہ اللہ نے "ہارون احمد" نام عطا فرمایا ہے۔

بچہ مکرم نذر احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم ملک ارشاد الحق صاحب گلشن اقبال کراچی کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## تقاریب رخصتانہ

○ مکرم محمود احمد خان صاحب ابن مکرم رانا ظفر احمد خان صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد باب الابواب ربوہ کی شادی مورخہ 13- نومبر 1999ء کو ہمراہ عزیزہ عطیۃ العلیم صاحبہ بنت مکرم رانا نثار احمد صاحب ساکن بھڑی شاہ کریم ضلع حیدر آباد سندھ سے ہوئی قبل ازیں اس نکاح کا اعلان بیت الھدایت باب الابواب میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا تھا۔ مکرم محمود احمد خان صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سیکرٹری عمومی ہیں۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ باب الابواب ربوہ نے دعا کرائی۔

دوسرے دن مورخہ 14- نومبر 1999ء کو مکرم رانا ظفر احمد صاحب نے محلہ باب الابواب میں دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا۔ دعوت عصرانہ کے اختتام پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔

○ مکرم وقار احمد خان صاحب ابن مکرم رانا نثار احمد صاحب ساکن بھڑی شاہ کریم ضلع حیدر آباد کی شادی مورخہ 13- نومبر 1999ء کو ہمراہ عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم رانا ظفر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد باب الابواب ربوہ سے ہوئی قبل ازیں اس نکاح کا اعلان بیت الھدایت میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا تھا۔

تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ باب الابواب نے دعا کرائی۔ مورخہ 99-12-2 کو بھڑی شاہ کریم ضلع حیدر آباد سندھ میں رانا نثار احمد صاحب نے دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا۔

○ مکرم انوار احمد خان صاحب ابن مکرم رانا نثار احمد صاحب ساکن بھڑی شاہ کریم ضلع حیدر آباد سندھ کی شادی مورخہ 13- نومبر 1999ء کو ہمراہ عزیزہ عطیۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم رانا ظفر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد باب الابواب سے ہوئی۔

قبل ازیں اس نکاح کا اعلان بیت الھدایت باب الابواب ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے کیا تھا۔

تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ باب الابواب نے دعا کرائی۔ مورخہ 99-12-2 کو بھڑی شاہ کریم ضلع حیدر آباد سندھ میں مکرم رانا نثار احمد صاحب نے دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا۔

احباب جماعت سے ہرسہ شادیوں کے ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ محترم مولانا محمد دین صاحب خدا کے فضل و کرم سے ہوش میں آچکے ہیں اور چلنا پھرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ کمزوری تا حال باقی ہے فضل عمر ہسپتال ہی میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم عبدالکریم صاحب غازی، کریم سٹوڈیو کوئٹہ والے کا پیٹ کا آپریشن CMH کوئٹہ میں ہوا ہے

○ محترم منصور احمد صاحب مبشر کارکن صدر انجمن احمدیہ حلقہ خلیل کامیاب آپریشن کے بعد اپنے گھر واقع دار العلوم غربی حلقہ منتقل ہو چکے ہیں زخموں میں انفیکشن کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں۔

○ مکرم انور وہاب صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دماغی تکلیف کی وجہ سے بہت پریشان ہیں اور بیمار ہیں نیورو سرجن نے ان کا آپریشن تجویز کیا ہے۔

○ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ناظمین اطفال متوجہ ہوں

○ 7 تا 13- جنوری 2000ء اطفال الاحمدیہ کے تحت جو ہفتہ خدمت خلق منایا گیا۔ اس کی رپورٹ 15- فروری 2000ء تک مرکز پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری خدمت خلق
مجلس اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### بنگلہ دیش میں ہڑتال اور بم دھماکے

بنگلہ دیش میں 36 گھنٹے کی حکومت مخالف ہڑتال کے دوران بم دھماکوں اور تشدد کارروائیوں میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ ڈھاکہ میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے دفتر میں بم دھماکہ ہوا۔ تیسری منزل پر تباہی مچ گئی۔ فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ نیشنلسٹ پارٹی کی قیادت میں حزب اختلاف کی چار جماعتوں نے سیکیورٹی ایکٹ کے خلاف ہڑتال کی کال دی تھی۔ ملک بھر میں تعلیمی و تجارتی ادارے اور ٹرانسپورٹ بند رہی۔

### بھارت میں ملازمین کی ہڑتال

حکومت کی صنعتی پالیسیوں کے خلاف بھارت میں سرکاری شعبوں کے 15- لاکھ ملازمین نے ہڑتال کر دی ہے۔ دنیا میں کہیں بھی سرکاری ملازمین کی تنخواہیں 10 سال کے لئے منجمد کرنے کی مثال نہیں ملتی۔ معاہدے کے لئے مجبور کیا جارہا ہے۔ یونین لیڈر مدھو کر پانڈے نے کہا ہے کہ ایک روزہ ہڑتال حکومت کے لئے وارننگ ہے۔ اگر حکومت نے کان نہ دھرا تو غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کریں گے۔

### ایرانی طیارے تباہ

تہران ائیرپورٹ پر دو ایرانی طیارے آپس میں ٹکرا جانے سے 10- فوجی زندہ جل گئے۔ ائیرپورٹ پر سی 130 طیارہ تکنیکی خرابی کے باعث ٹیک آف نہ کر سکا اور وہاں کھڑے جہاز سے ٹکرا گیا۔ دونوں جہازوں کو فوراً ہی آگ لگ گئی۔

### گروزنی پر روسی قبضہ

روس نے گروزنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ مزید فوج چیچنیا روانہ ہو گئی ہے۔ روسی فوج مختلف اطراف سے چیچن دار الحکومت میں پیش قدمی کر رہی ہے روسی جنرل نے دعویٰ کیا ہے کہ صرف دو سو عسکریت پسند شہر میں باقی رہ گئے ہیں۔ امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ لڑائی بند نہ کی گئی تو پورا خطہ اسکی لپیٹ میں آجائے گا۔

### سوڈان میں جھڑپیں

سوڈان کے دو باغی گروپوں کے درمیان جھڑپوں میں 49 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ باغیوں نے لبریشن آرمی کے 20- افراد بھی ہلاک کر دیئے ہیں۔

### چین میں بس حادثہ

جنوبی چین میں بس کے ایک حادثہ میں 14- افراد ہلاک ہو گئے۔ زخمیوں کو دیہاتیوں نے لوٹ لیا۔

### انڈونیشیا میں 37 ہلاک

انڈونیشیا میں علیحدگی پسندوں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 37- افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب علیحدگی پسندوں کی گرفتاری کیلئے گھر گھر تلاشی لی جارہی تھی۔

### انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

یورپی یونین کے سفیروں نے مطالبہ کیا ہے کہ بھارت کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرے۔ مقبوضہ کشمیر کی صورتحال سنگین ہے۔ عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ جرمنی، فرانس، فن لینڈ اور پرتگال کے سفیروں نے دورہ مقبوضہ کشمیر کے بعد بھارتی ہوم سیکرٹری سے احتجاج کیا۔ اور رپورٹ اپنے ممالک کو بھجوا دی ہے۔

### بھارت کو ساتھ لیکر چلیں گے

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے گریز کے باوجود بھارت کو ساتھ لیکر چلیں گے۔ امریکی صدر نے صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران اپنے دورہ بھارت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا وہ مارچ میں بھارت کے دورہ کریں گے۔ اختلافی مسائل پر گفتگو ہو گی۔ باہمی تعلقات بہتر ہوں گے۔

### اسرائیل نے سفیر واپس بلا لیا

اسرائیل نے آسٹریا سے اپنا سفیر اس لئے واپس بلا لیا ہے کہ آسٹریا کی مخلوط حکومت میں دائیں بازو کی انتہا پسند فریڈم پارٹی کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ پارٹی ہٹلر کی پیروکار ہے ہٹلر نے دوسری جنگ عظیم میں لاکھوں یہودی مروا دیئے تھے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیوی نے کہا ہے کہ سفیر کی واپسی غیر معینہ عرصے کے لئے ہے۔ آسٹریا کو فریڈم پارٹی کے بارے میں سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا چاہئے۔

## تصحیح

○ الفضل مورخہ 31- جنوری 2000ء میں صفحہ نمبر 2 پر اردو کلاس کی باتیں نمبر 86 کالم نمبر 3 میں "دو معزز مہمان" کے عنوان کے تحت ڈاکٹر نوری صاحب کا نام غلط چھپ گیا ہے ڈاکٹر صاحب موصوف کا نام "بریگیڈئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

(ادارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# ملکی خبریں
## قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 3 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 4 فروری غروب آفتاب۔ 5-47
ہفتہ 5 فروری طلوع فجر۔ 5-34
ہفتہ 5 فروری طلوع آفتاب۔ 6-57

### کلنٹن کا پاکستان نہ آنا افسوسناک ہوگا

دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن کا پاکستان نہ آنا افسوسناک ہوگا اس سے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کا موقع ضائع ہو جائے گا۔ ابھی مزید کچھ نہیں کہہ سکتے دورہ کا امکان موجود ہے۔ تاہم امریکی نیشنل سیکیورٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ دورہ تقریباً خارج از امکان ہے۔ جمہوریت بحال نہ کرنا اور دہشت گردی اسکی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایشین ایج نامی جریدے نے لکھا ہے کہ کلنٹن دورے میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن محکمہ خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ موجودہ صورت حال میں ان کا دورۂ پاکستان سودمند ثابت نہیں ہوگا۔ تاہم حتمی فیصلہ کیلئے ابھی چند روز باقی ہیں۔ نیشنل سیکیورٹی کے ترجمان نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی تک معمول کے تعلقات بحال ہونا ممکن نہیں۔ یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ معزول وزیراعظم کے مقدمہ کی صاف شفاف سماعت چاہتے ہیں۔

### سپریم کورٹ میں پانچ نئے جج

وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ میں پانچ نئے جج صاحبان کا تقرر کر دیا ہے۔ یہ فاضل جج صاحبان یہ ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس راشد عزیز، سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ناظم حسین صدیقی، بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری، پشاور ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس قاضی محمد فاروق اور سندھ ہائی کورٹ کے جج جسٹس رانا بھگوان داس۔

### ہائی کورٹوں کے نئے چیف جسٹس

لاہور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اللہ نواز، سندھ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس دیدار حسین شاہ اور بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس جاوید اقبال کو مقرر کر دیا گیا ہے۔

### جنرل مشرف کی آدھی تنخواہ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اپنی آدھی تنخواہ کشمیر فنڈ میں دینے کا اعلان کیا ہے۔ کابینہ کے وزراء اور سیکیورٹی کونسل کے ارکان نے اپنی ایک دن کی تنخواہ اس فنڈ میں دینے کا اعلان کیا ہے۔ 5- فروری کو یوم یکجہتی کشمیر پر عام تعطیل کرنے اور اس دن کو بھرپور انداز سے منانے کا فیصلہ ہوا۔

### بس نالے میں جا گری۔ 18- ہلاک

نوشہرہ میں راولپنڈی سے پشاور جانے والی بس موڑ کاٹتے ہوئے بے قابو ہو کر الٹ گئی جس سے 18- مسافر ہلاک اور 40 شدید زخمی ہوئے۔ حادثہ صبح 4 بجے پیش آیا۔

### لاہور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس

ایک اخباری اطلاع کے مطابق لاہور ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس اللہ نواز جج بننے سے پہلے جمہوری پارٹی کے رکن تھے۔ وہ 1977ء میں پی این اے کی تحریک کے دوران گرفتار بھی ہوئے تھے۔ ان کا تعلق بہاولپور سے ہے۔

### دعاگو ہیں کہ پارلیمنٹ جلد کام شروع کرے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے گذشتہ روز بعض آئینی درخواستیں نبٹاتے ہوئے کہا کہ اس وقت آئین معطل ہے، ایمرجنسی نافذ ہے۔ ابھی آئینی درخواست کی سماعت کا کوئی فائدہ نہیں۔ دعاگو ہیں کہ پارلیمنٹ جلد کام شروع کرے۔ ان درخواستوں میں آئین کے بعض غیر اسلامی آرٹیکلز کو اور خواتین کی نشستوں کی بحالی کیلئے کہا گیا ہے۔

### پاکستان پہلا فائنل ہار گیا

آسٹریلیا میں ہونے والے تین ملکی ون ڈے کرکٹ ٹورنامنٹ کا پہلا فائنل پاکستان بری طرح ہار گیا۔ بیٹنگ پھر جواب دے گئی۔ تین سٹار بیٹسمین صفر پر آؤٹ ہوئے۔

### چیف جسٹس بننے کا رنج نہیں

لاہور ہائی کورٹ کے سب سے زیادہ سینیئر جج مسٹر جسٹس فلک شیر کو چیف جسٹس نہیں بنایا گیا۔ انہوں نے کہا مجھے رنج نہیں۔ راضی برضا ہوں۔ عہدے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتے ہیں۔

### بے گناہی ثابت کرنے کا حکم غیر اسلامی ہے

مسلم لیگ نے کہا ہے کہ حکومت نے جو نیا قانون عائد کیا ہے کہ ملزم اپنی بے گناہی خود ثابت کرے گا۔ یہ حکم غیر آئینی اور غیر اسلامی ہے۔ حکومت کسی کا دیا ہوا ایجنڈا پورا کر رہی ہے۔ حلف نہ اٹھانے والے ججوں کو سلام کرتے ہیں۔ پی سی او آمرانہ قانون اور عدلیہ کے ہاتھ باندھنے کے مترادف ہے۔

### سینڈک منصوبہ بحال ہو گیا

حکومت نے سینڈک منصوبہ بحال کر دیا ہے۔ 12- سال سے زیر تکمیل یہ منصوبہ مختلف حکومتوں کی اکھاڑ پچھاڑ کا شکار ہوتا رہا ہے۔

### 15- ارب سے غربت مکانے کا پروگرام

وفاقی حکومت نے 15- ارب روپے کے ایک غربت مکاؤ منصوبے کا اعلان کیا ہے اس پر فوری عمل درآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔ بھل صفائی پروگرام کی طرح غربت مکاؤ پروگرام میں فوجی ٹیمیں اور سول انتظامیہ باہمی تعاون اور رابطہ رکھیں گی۔ یہ رقم اس سال 31- دسمبر تک استعمال کر لی جائے گی۔

### پنجاب کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دیں گے

بلوچستان کے قوم پرست رہنما سردار عطاء اللہ مینگل نے کہا ہے کہ ملک کا بالادست طبقہ اور پنجاب ہمارے وسائل اور حقوق پر قبضہ جمائے ہوئے ہے۔ مگر ہم پنجاب کو اتنی آسانی سے اپنے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے اور حکمرانی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

### سیف الرحمان ہسپتال سے جیل میں

احتساب سیل کے سابق چیئرمین سیف الرحمان کو ہسپتال سے دوبارہ لانڈھی جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ہسپتال سے جیل منتقل کئے جانے پر احتجاج کیا ہے۔

### پولیس وردیوں میں بینک لوٹنے کی کوشش

کھڈیاں میں حبیب بنک کی برانچ لوٹنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ چار ڈاکو مارے گئے۔

## فضل عمر ہسپتال ربوہ میں
## گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ 19- فروری 2000 تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔ کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہو اور عمر 30 سال سے کم ہو۔ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 3804-258-6900 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار۔

N.P.A مبلغ -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

## اعلان تعطیل

○ مورخہ 5- فروری بروز ہفتہ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی لہٰذا 5- فروری کا الفضل شائع نہ ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
عصر تا عشاء
طارق مارکیٹ
اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

لیکوریا کیلئے قابل اعتماد
قیمت -/60
Anti Leucorrhea Tabs
ایف بی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

نیا مکان 14/31 دار العلوم شرقی
بہترین میٹھا پانی، بجلی سے آراستہ
دو کمرے ایک کشادہ کچن ایک باتھ مکمل
برائے فوری فروخت
رابطہ عبدالصمد خان 1/5 دار الصدر غربی ربوہ
فون نمبرز 212739-211541

خوشخبری
وول- کاٹن- سلک- لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی-
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے-
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ-
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں-
اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں-
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

CPL No. 61